روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 22 جون 2002ء 10 ربیع الثانی 1423 ہجری - 22 احسان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 139

امن کا نقیب

فتح مکہ کے بعد اہل طائف کا ایک وفد 8ھ میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا - اس وفد کا سربراہ وہی شخص تھا جس نے حضورؐ کے سفر طائف کے دوران سخت تکالیف پہنچائی تھیں - مگر حضورؐ نے اس وفد کو مسجد نبوی میں ٹھہرایا - اور جب صحابہ نے کہا کہ یہ مشرک اور پلید لوگ ہیں تو آپ نے فرمایا کہ شرک ایک روحانی گندگی ہے اس کا جسم سے تعلق نہیں -

(احکام القرآن جلد 3 ص 109)

ارشاداتِ عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مذہبی مباحثات میں امن کے قیام کے لئے حضرت مسیح موعودؑ نے 1895ء میں گورنمنٹ کو دو تجاویز پیش کرتے ہوئے تحریر فرمایا:

آئندہ جو مناظرات اور مجادلات اور مباحثات مذہبی امور میں ہوں ان کی نسبت ہر یک قوم مسلمانوں اور عیسائیوں اور آریوں وغیرہ میں سے دو امر کے ضرور پابند رہیں -

(۱) اول یہ کہ ایسا اعتراض جو خود معترض کے ہی الہامی کتاب یا کتابوں پر جن کے الہامی ہونے پر وہ ایمان رکھتا ہے وارد ہوسکتا ہو یعنی وہ امر جو بنا اعتراض کی ہے ان کتابوں میں بھی پایا جاتا ہو جن پر معترض کا ایمان ہے ایسے اعتراض سے چاہئے کہ ہر یک ایسا معترض پرہیز کرے -

(۲) اگر بعض کتابوں کے نام بذریعہ چھپے ہوئے اشتہار کے کسی فریق کی طرف سے اس غرض سے شائع ہو گئے ہوں کہ درحقیقت وہی کتابیں ان کی مسلم اور مقبول ہیں تو چاہئے کہ کوئی معترض ان کتابوں سے باہر نہ جائے اور ہر یک اعتراض جو اس مذہب پر کرنا ہو انہیں کتابوں کے حوالہ سے کرے اور ہرگز کسی ایسی کتاب کا نام نہ لیوے جس کے مسلم اور مقبول ہونے کے بارے میں اشتہار میں ذکر نہیں - اور اگر اس قانون کی خلاف ورزی کرے تو بلا تامل اس سزا کا مستوجب ہو جو دفعہ 298 تعزیرات ہند میں مندرج ہے (-) ہماری کتب مسلمہ مقبولہ جن پر ہم عقیدہ رکھتے ہیں اور جن کو ہم معتبر سمجھتے ہیں بہ تفصیل ذیل ہیں:-

اول قرآن شریف مگر یاد رہے کہ کسی قرآنی آیت کے معنے ہمارے نزدیک وہی معتبر اور صحیح ہیں جس پر قرآن کے دوسرے مقامات بھی شہادت دیتے ہوں کیونکہ قرآن کی بعض آیات بعض کی تفسیر ہیں اور نیز قرآن کے کامل اور یقینی معنوں کے لئے اگر وہ یقینی مرتبہ قرآن کے دوسرے مقامات سے میسر نہ آسکے یہ بھی شرط ہے کہ کوئی حدیث صحیح مرفوع متصل بھی اس کی مفسر ہو غرض ہمارے مذہب میں تفسیر بالرائے ہرگز جائز نہیں پس ہر یک معترض پر لازم ہوگا کہ کسی اعتراض کے وقت اس طریق سے باہر نہ جائے

دوم دوسری کتابیں جو ہماری مسلم کتابیں ہیں ان میں سے اول درجہ پر صحیح بخاری ہے اور اس کی وہ تمام احادیث ہمارے نزدیک حجت ہیں جو قرآن شریف سے مخالف نہیں اور ان میں سے دوسری کتاب صحیح مسلم ہے اور اس کو ہم اس شرط سے مانتے ہیں کہ قرآن اور صحیح بخاری سے مخالف نہ ہو اور تیسرے درجہ پر صحیح ترمذی - ابن ماجہ - موطا - نسائی - ابن داؤد - دار قطنی کتب حدیث ہیں جن کی حدیثوں کو ہم اس شرط سے مانتے ہیں کہ قرآن اور صحیحین سے مخالف نہ ہوں یہ کتابیں ہمارے دین کی کتابیں ہیں اور یہ شرائط ہیں جن کی رو سے ہمارا عمل ہے اب ہم قانونی طور پر آپ لوگوں کو ایسے اعتراضوں سے روکتے ہیں جو خود آپ کی کتابوں اور آپ کے مذہب پر وارد ہوتے ہیں کیونکہ انصاف جن پر قوانین مبنی ہیں ایسی کارروائی کو صحت نیت میں داخل نہیں کرتا اور ہم ایسے اعتراضوں سے بھی آپ لوگوں کو منع کرتے ہیں جو ان کتابوں اور ان شرائط پر مبنی نہیں جن کا ہم اشتہار میں ذکر کرتے ہیں کیونکہ ایسی کارروائی بھی تحقیق حق کے برخلاف ہے -

(آریہ دھرم - روحانی خزائن جلد 10 ص 85)

نمایاں کامیابی

مکرم محمد عثمان الحق سیٹھی صاحب ابن مکرم مظہر الحق سیٹھی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع اسلام آباد نے امسال نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی NUST سے Mechatronic Engineering نمایاں اعزاز کے ساتھ کے ساتھ پاس کرتے ہوئے فائنل ایئر پراجیکٹ میں گولڈ میڈل کے مستحق قرار پائے ہیں اور اپنی اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر چاروں سمسٹرز میں سکالرشپ بھی حاصل کیا ہے - طالب علم موصوف مکرم فضل حق سیٹھی صاحب آف جہلم کے پوتے اور مکرم کرنل (ر) بشارت احمد صاحب آف لاہور کے نواسے ہے - احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی موصوف کیلئے مبارک کرے اور اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے - آمین

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول کے میٹرک کا شاندار نتیجہ

امسال میٹرک کے سالانہ امتحان 2002ء میں خدا کے فضل سے گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا نتیجہ بہت شاندار رہا - کل 275 طالبات شامل امتحان ہوئیں جن میں سے 211 آرٹس کی اور 64 سائنس کی طالبات تھیں - سائنس گروپ میں یہ پوزیشن رہی -

اول: فائزہ مجید بنت مجید احمد خان صاحب 731 نمبر
دوم: نوشین ظفر بنت ظفر اسلام ظفر صاحب 726 نمبر
سوم: مہوش بٹ بنت مظفر احمد بٹ صاحب 720 نمبر

باقی صفحہ 7 پر

بجلی کی تکلیف دہ بندش

ربوہ میں گزشتہ کئی دنوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ بندش کا تکلیف دہ سلسلہ جاری ہے - صبح دوپہر شام رات کسی وقت بھی اچانک بجلی بند ہو جاتی ہے - سخت گرمی کے اس موسم میں صارفین سخت اذیت کا شکار ہے ہیں - بجلی کی بندش کی وجہ سے پانی کی ترسیل بھی متاثر ہوتی ہے - شہریوں نے ذمہ دار حکام سے اس صورتحال کی اصلاح کی اپیل کی ہے -

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1899ء

4 جنوری	مقدمہ حفظ امن کی خاطر حضور کا سفر گورداسپور۔
11 جنوری	مقدمہ حفظ امن کی خاطر حضور کا دوسرا سفر گورداسپور
25 جنوری	مقدمہ حفظ امن کی وجہ سے حضور کا سفر دھاریوال
جنوری	'ایام الصلح' کی اشاعت
21 فروری	حقیقۃ المہدی کی اشاعت
24 فروری	حضور کا سفر گورداسپور اور مقدمہ حفظ امن سے بریت۔
3 مارچ	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کی قائم کردہ انجمن ہمدردان (دین) کا پہلا اجلاس ہوا۔
اپریل	'تصنیف مسیح ہندوستان میں'۔ جو 20 نومبر 1908ء کو شائع ہوئی۔
14 جون	حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی ولادت (4 صفر 1316ھ) اور 26 جون کو عقیقہ ہوا۔
جون	حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے الحکم میں جماعت کے نام خطوط کا سلسلہ شروع کیا جس میں حضرت مسیح موعود کے حالات کا ایمان افروز تذکرہ ہوتا تھا۔
جون	حضرت ڈاکٹر بوڑے خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات حضور نے ان کا جنازہ پڑھایا۔
10 راگست	حضرت مسیح موعود کا پہلا فوٹو وسط 1899ء میں لیا گیا تھا۔ جو لاہور کے ایک فوٹو گرافر نے لیا تھا۔ ان کے علاوہ دو فوٹو رفقاء کے گروپ کے ساتھ لئے گئے۔ 10 راگست کو بذریعہ الحکم ان کی اشاعت کا اعلان کر دیا گیا۔
24 راگست	ستارہ قیصرہ کی اشاعت
17 ستمبر	حضرت مسیح موعود نے خلیفہ نورالدین صاحب کو قبر مسیح کی تحقیق کے لئے کشمیر بھیجا تھا 4 ماہ وہاں رہ کر 17 ستمبر کو واپس آئے
27 ستمبر	حضور نے حکومت کے نام ایک میموریل میں حکومت کو جلسہ مذاہب عالم منعقد کرنے کی تجویز دی۔
4 راکتوبر	حضور نے افغانستان کے علاقہ نصیبین میں حضرت مسیح کے آثار قدیمہ کا مشاہدہ کرنے کیلئے ایک وفد کی تجویز کرتے ہوئے اخراجات کے لئے مالی تحریک فرمائی۔
12 نومبر	مذکورہ وفد نصیبین کے لئے جلسہ الوداع منعقد ہوا۔ مگر پھر بعض وجوہ کی بناء پر ان کا سفر ملتوی ہو گیا۔
28 دسمبر	جلسہ سالانہ سے حضور کا خطاب۔

متفرق

ابلاغ یا فریاد درد کا انگریزی ایڈیشن شائع ہوا

منشی الٰہی بخش کا فتنہ اور تریاق القلوب کی تصنیف جو 28 راکتوبر 1902ء کو شائع ہوئی۔

گوڑ گانواں کے مسلمان عالم اصغر علی حسین کی طرف سے حضور پر گاڑ گانواں کی عدالت میں مقدمہ کیا گیا تھا جو خارج کر دیا گیا۔

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی اور مولوی محمد علی صاحب کی قادیان کی طرف ہجرت۔

امریکہ میں جان الیگزینڈر ڈوئی نے پیغمبری کا دعویٰ کیا اور اپنے فرقہ کو کرسچن کیتھولک اپاسٹک چرچ کا نام دیا۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

34

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

پر اثر کلام

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں لدھیانہ کا واقعہ ہے کہ ایک مولوی صاحب بازار میں کھڑے ہو کر بڑے جوش کے ساتھ وعظ کر رہے تھے کہ مرزا (مسیح موعود) کافر ہے۔ اور اس کے ذریعہ (ـ) سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ پس جو کوئی اس کو قتل کر ڈالے گا، وہ بہت بڑا ثواب حاصل کرے گا۔ اور سیدھا بہشت کو جائے گا۔ بہت جوش کے ساتھ اس نے اس وعظ کو بار بار دہرایا۔ ایک گنوار ایک لٹھ ہاتھ میں لئے ہوئے کھڑا اس کی تقریر سن رہا تھا۔ اس گنوار پر مولوی صاحب کے اس وعظ کا بہت اثر ہوا۔ اور وہ چپکے سے وہاں سے چل کر حضرت صاحب کا مکان پوچھتا ہوا وہاں پہنچ گیا۔ وہاں کوئی دربان نہ ہوتا تھا۔ ہر ایک شخص جس کا جی چاہتا اندر چلا آتا۔ کسی قسم کی کوئی رکاوٹ اور بندش نہ تھی۔ اتفاق سے اس وقت حضرت صاحب دیوان خانہ میں بیٹھے ہوئے کچھ تقریر کر رہے تھے۔ اور چند آدمی جن میں کچھ مریدین تھے، اور کچھ غیر مریدین اردگرد بیٹھے ہوئے حضور کی باتیں سن رہے تھے۔ وہ گنوار بھی اپنا لٹھ کاندھے پر رکھے ہوئے کمرہ کے اندر داخل ہوا۔ اور دیوار کے ساتھ کھڑا ہو کر اپنے عمل کا موقعہ تاڑنے لگا۔ حضرت صاحب نے اسکی طرف کچھ توجہ نہیں کی۔ اور اپنی تقریر کو جاری رکھا۔ وہ بھی سننے لگا۔ چند منٹ کے بعد اس تقریر کا کچھ اثر اس کے دل پر ہوا۔ اور وہ لٹھ اس کے کندھے سے اتر کر اس کے ہاتھ میں زمین پر آ گیا۔ اور مزید تقریر کو سننے کے لئے وہ بیٹھ گیا۔ اور سنتا رہا۔ یہاں تک کہ حضرت صاحب نے اس سلسلہ گفتگو کو جو جاری تھا بند کیا اور مجلس میں سے کسی شخص نے عرض کیا۔ کہ حضور مجھے آپ کے دعوے کی سمجھ آ گئی ہے۔ اور میں حضور کو سچا سمجھتا ہوں۔ اور آپ کے مریدین میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ اس پر وہ گنوار آگے بڑھ کر بولا۔ کہ میں ایک مولوی صاحب کے وعظ سے اثر پا کر اس ارادہ سے یہاں اس وقت آیا تھا کہ اس لٹھ کے ساتھ آپ کو قتل کر ڈالوں۔ اور جیسا کہ مولوی صاحب نے وعدہ فرمایا ہے۔ سیدھا بہشت کو پہنچ جاؤں۔ مگر آپ کی تقریر کے فقرات مجھ کو پسند آئے۔ اور میں زیادہ سننے کے واسطے ٹھہر گیا۔ اور آپ کی ان تمام باتوں کو سننے کے بعد مجھے یہ یقین ہو گیا ہے کہ مولوی صاحب کا وعظ بالکل بیجا دشمنی سے بھرا ہوا تھا۔ آپ بیشک سچے ہیں۔ اور آپ کی باتیں سب سچی ہیں۔ میں بھی آپ کے مریدوں میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ حضرت اقدس نے اس کی بیعت کو قبول فرمایا۔

(ذکر حبیب ص 14)

دعا کے ذریعہ مریضوں کا علاج

حضرت مولوی محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بعض اوقات دعا کے ذریعہ پانی پر دم کر کے مریضوں کا شافی علاج بھی کرتے تھے۔ یہ طریق آپ کی دعوۃ الی اللہ کی مساعی میں بہت ممد ثابت ہوا۔ ایک دفعہ ملکانہ میں ایک ہندو نوجوان لڑکا پیٹ میں شدید درد کی وجہ سے تڑپ رہا تھا۔ لڑکے کے عزیز رشتہ دار تمام جگہوں سے مایوس ہو کر بعض مقامی لوگوں کے کہنے پر لڑکے کو مولوی صاحب کے پاس لائے۔ یہ موقع آپ نے دعوۃ الی اللہ کے لئے مناسب خیال کرتے ہوئے ان لوگوں سے کہا کہ اب پنڈتوں کو بلاؤ۔ وہ ویدی کرامت دکھائیں اور اپنی روحانیت کے اثر سے اس بچے کا علاج کریں۔ اگر آریہ پنڈت بھاگ گئے تو جھوٹے ہوں گے۔ میں خدا کے فضل سے قرآن کریم سے علاج کروں گا۔ مگر آریہ مقابلہ پر نہ آئے۔ بھاگ گئے۔ تب آپ نے مولا کریم سے دعا کی کہ، اے اللہ میں جو کچھ کرتا ہوں تیرے لئے کرتا ہوں تا کہ تیرا دین غالب ہو۔ اے اللہ، تو اس بچے کو شفا دے کہ قرآن کریم کی برتری ثابت ہو۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر دم کر کے بچے کو پلایا اور منہ پر چھینٹے مارے اور بچہ خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گیا۔ مسلمان آریوں سے بیزار ہو گئے۔ اور ہندو اور مسلمانوں نے مل کر پنڈتوں کو گاؤں سے یہ کہہ کر نکال دیا کہ ہم نے دیکھ لیا ہے کہ آریوں کا مذہب کیا ہے۔ (الفضل 20 راگست 1994ء)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد' مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اقلیم علم و دانش کا بے مثال فرمانروا

غلامان مصطفیٰؐ کی بدولت یورپ کے ظلمتکدوں میں جدید علوم کی ضیاپاشیاں

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

قسط اول

آنحضرتؐ اور فریضہ علم

مذاہب عالم کی آسمانی کتب میں قرآن مجید واحد کتاب ہے جس کے نزول کا آغاز ''اقرأ'' یعنی پڑھو کے ارشاد مبارک سے ہوا اور ہمارے نبی کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سلسلہ انبیاء کی وہ منفرد شخصیت ہیں جنہوں نے اپنی امت کو حکم دیا کہ طلب علم ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی سے حاصل ہو (کنز العمال جلد 10 حدیث 28698 صفحہ 138-139 مرتبہ علامہ علی المتقی مطبوعہ بیروت 1985ء) پھر فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک طالب علم مجاہد فی سبیل اللہ سے افضل ہے اور فرشتے اس کے لئے اپنے پر پھیلائے رہتے ہیں۔ (ایضاً صفحہ 145)

ایک بار آنحضورؐ کے بلند پایہ صحابی حضرت ابوھریرہ (مدینۃ النبیؐ کے) ایک بازار میں تشریف لے گئے اور بلند آواز سے لوگوں میں اعلان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث تقسیم ہو رہی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو؟ لوگوں نے پوچھا تو بتایا کہ مسجد میں۔ یہ سنتے ہی لوگ دوڑتے ہوئے خانہ خدا میں گئے مگر جلدی ہی واپس آ گئے اور کہا کہ وہاں تو کچھ بھی تقسیم نہیں ہو رہا ہے البتہ کچھ لوگ کتاب اللہ پڑھ رہے تھے اور تحصیل علم میں مصروف ہیں۔ حضرت ابوھریرہ نے فرمایا یہی تو تمہارے نبی کی میراث ہے (جمع الفوائد کتاب العلم بحوالہ طبرانی الاوسط جلد 1 صفحہ 221)

عہد فاروقی میں مدارس کا قیام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حق و معرفت سے لبریز فرمان حضرت امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند کی جلد 3 صفحہ 157 میں ریکارڈ فرمایا ہے کہ زمین کے دانشور اور فاضل آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں۔ صحابہ رسول خصوصاً حضرت عمر بن الخطاب خلیفہ ثانی نے اس فرمان کو ہمیشہ مشعل راہ کی حیثیت دی چنانچہ حضرت عمر کی اولیات میں سے ہے کہ آپ نے اپنے مبارک دور خلافت میں نہ صرف حرمین شریفین بلکہ پورے عالم اسلام میں مکاتب و مدارس قائم فرمائے تعلیم عام کرنے کے لئے وظائف کا نظام جاری کیا۔ آپ ہی کے زمانہ میں جمعہ کے دن سکول کے بچوں کو چھٹی دینے کی روایت کا آغاز ہوا (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ''خیر القرون کی درسگاہیں'' صفحہ 338 تا 343 مولفہ جناب قاضی اطہر مبارکپوری ناشر ادارہ اسلامیات لاہور۔ اشاعت اول اکتوبر 2000ء)

یورپ میں مسلمانوں کے ذریعہ

شمع علم

عہد فاروقی ہی کی برکت ہے کہ تمام مفتوحہ علاقوں میں آہستہ آہستہ جہالت کی ظلمتیں پاش پاش ہونے لگیں اور تحصیل علم کا ایک ایسا زبردست عوامی جوش اور ذوق و شوق اور ولولہ پیدا کر دیا جو بنو امیہ اور بنو عباس کے سلاطین کے ذریعہ نقطہ عروج تک پہنچ گیا۔ اور بغداد' کوفہ' قاہرہ' بصرہ' مراکو اور قرطبہ اور اشبیلیہ دنیا بھر کے علوم کے مرکز بن گئے خصوصاً مسلم سپین جس کے ذریعہ یورپ کے ظلمتکدے روشنی کا مینار بن گئے اور اہل مغرب نویں سے چودھویں صدی عیسوی تک عربوں کے علم و فضل سے نور حاصل کرتے رہے اس طرح یورپ غلامان مصطفیٰ کی شاگردی سے اپنے یہاں مسلمانوں کے جاری کردہ نئے سائنسی علوم (طب' طبعیات' فلسفہ اور ریاضی) وغیرہ علوم اپنے یہاں رائج کر کے جدید اور انقلابی دور میں داخل ہونے کے قابل ہوا۔ مغربی مفکرین نے عربوں کی گرانقدر کتابوں کے مغربی زبانوں میں تراجم کر کے انہیں اپنی یونیورسٹیوں' کالجوں اور سکولوں میں جاری کیا۔

اشاعت علم کا بہترین ذریعہ کاغذ کی صنعت تھی جو بارھویں صدی کے وسط میں چین سے اندلس پہنچی جہاں سے سب سے پہلے اٹلی اور پھر باقی یورپ میں اس کا اجراء ہوا۔ اس سلسلہ میں جناب احسان الحق سلیمانی کی کتاب ''مسلمان یورپ میں'' قابل مطالعہ ہے یہ معلومات افروز کتاب مقبول اکیڈیمی لاہور کے زیر انتظام 1996ء میں اشاعت پذیر ہوئی ہے۔

نامور مستشرقین کا واضح اعتراف

اول۔ فرانسیسی محقق ڈاکٹر گستاؤلی بان رقمطراز ہیں ''عربوں کے تسلط اخلاقی نے یورپ کی ان اقوام وحشی کو جنہوں نے رومیوں کی سلطنت کو تہ و بالا کیا انسان بنایا' ان کے علمی اور دماغی تسلط نے یورپ کے لئے علوم و فنون اور ادب و فلسفہ کا جس سے وہ بالکل ناواقف تھا دروازہ کھول دیا اور چھ صدی تک یہی عرب ہمارے استاد اور ہمیں تمدن سکھانے والے رہے''

(تمدن عرب اردو صفحہ 721 مترجم شمس العلماء سید علی بلگرامی ممبر آف دی رائل ایشیاٹک سوسائٹی طبع ثانی مقبول اکیڈمی لاہور طبع اول 27 مئی 1936ء)

دوم۔ ڈاکٹر جان ولیم ڈریپر ایم اے ایل ایل ڈی اپنی شہرہ آفاق کتاب ``The Conflict Between Religion and science,, میں قرن اول کے مسلمانوں کی عالمگیر خدمات پر شرح و بسط سے روشنی ڈالی ہے اور مسلم سائنس کے عظیم مراکز عظیم الشان کتب خانوں اور رصد گاہوں اور درسگاہوں کا تذکرہ کرتے ہوئے تسلیم کیا ہے کہ علم کیمیا کی ایجاد کا سہرا مسلمانوں کے سر ہے نیز بتایا ہے کہ ''یورپ کا پہلا طبی مدرسہ وہ تھا جسے عربوں نے اٹلی کے شہر سلرنو میں قائم کیا اور پہلی رصد گاہ جو یورپ کو نصیب ہوئی وہ تھی جو اموی خلفاء کی سرپرستی میں بمقام اشبیلیہ (اسپین) قائم ہوئی''

(اردو ترجمہ ''معرکہ مذہب و سائنس صفحہ 226 مترجم مولوی ظفر علی خان ناشر الفیصل ناشران کتب لاہور اشاعت 1995ء)

سوم۔ انگلستان کے عظیم فلسفی' مورخ اور ناول نگار رابرٹ بریفالٹ (ولادت 1876ء وفات 11 دسمبر 1948ء) نے ''تشکیل انسانیت'' اردو ترجمہ صفحہ 254 (ناشر مجلس ترقی ادب لاہور) میں اپنی تحقیق کا خلاصہ درج ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے۔

''یورپ کی نشاۃ الثانیہ پندرھویں صدی میں نہیں بلکہ عربوں اور موروں کی احیائے ثقافت کے زیر اثر وجود میں آئی۔ یورپ کی نئی پیدائش کا گہوارہ اٹلی نہیں ہسپانیہ تھا یہ براعظم بربریت کے قرنوں میں گرے ہوئے جہالت و توہمات کی تاریک ترین گہرائیوں میں پہنچ چکا تھا حالانکہ اسی زمانے میں عربی دنیا کے شہر بغداد' قاہرہ' قرطبہ' طلیطلہ' تہذیب اور ذہنی سرگرمی کے روز افزوں مراکز بن چکے تھے وہیں وہ زندگی نمودار ہوئی جس کو آئندہ چل کر انسانی ارتقاء کی ایک نئی منزل کی شکل اختیار کرنا تھی''

قدیم مسلمانوں کے سائنسی انکشافات وایجادات کا ایک مختصر مگر جامع خاکہ

مسٹر رابرٹ بریفالٹ نے اپنی کتاب کے باب پنجم میں ''دارالحکمت'' کے زیر عنوان عربوں اور ہسپانوی مسلمانوں کے ان سائنسی انکشافات و ایجادات کا ایک مختصر مگر جامع خاکہ بھی پیش کیا ہے جس کے نتیجہ میں یورپ کا جدید سائنسی انقلاب رونما ہوا۔

ذیل میں اس خاکہ کے بعض اہم پہلو اس مشہور مغربی مفکر ہی کے الفاظ میں سپرد قرطاس کیے جاتے ہے۔

1۔ ''ہماری سائنس پر عربوں کا جو احسان ہے وہ چونکا دینے والے انکشافات یا انقلابی نظریات پر مشتمل نہیں بلکہ سائنس اس سے بھی زیادہ عربی ثقافت کی ممنون احسان ہے کیونکہ دراصل سائنس کو اسی ثقافت نے جنم دیا ہے'' (ص 257)

2۔ ''ہم جس چیز کو سائنس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ وہ ان امور کا نتیجہ ہے۔ کہ تحقیق کی نئی روح پیدا ہو گئی۔ تفتیش کے نئے طریقے معلوم کئے گئے۔ تجربے۔ مشاہدے اور پیائش کے اسلوب اختیار کئے گئے۔ ریاضیات کو ترقی دی گئی۔ اور یہ سب کچھ ایسی شکل میں نمایاں ہوا جس سے یونانی بالکل بے خبر تھے۔ دنیا یورپ میں اس روح کو اور ان اسالیب کو رائج کرنے کا سہرا عربوں کے سر ہے۔

خلفائے عباسی کے درباروں میں یونانی کتابوں کے مسودے فراہم کئے گئے۔ اور اس قدر سرگرمی سے ان کے تراجم تیار کرائے گئے۔ کہ ایسی سرگرمی پندرھویں صدی میں اٹلی کے Aurispas اور Filelfos کو بھی نصیب نہ ہوئی ہو گی۔ لیکن عرب جمع آوروں کا انتخاب اور ان کے شغف کا مقصد بالکل مختلف تھا۔ انہوں نے یونان کے شعراو مورخین کی طرف صرف اتنی ہی توجہ کی۔ کہ ان کے بعض نمونے ترجمہ کرا کر اپنی اعجوبہ پسندی کی تسکین کر لی۔ باقی ہیچ۔ ان کا مقصد حصول معلومات تھا انہوں نے تھیلز سے لے Tyana کے اپولونیئس تک فلسفیوں کی کتابوں اور طب کے نصاب درسی سے استفادہ کیا۔ لیکن جن چیزوں پر ان کی توجہ زیادہ تر مرتکز رہی۔ وہ اکادمی اسکندریہ کی تحریرات؟ بطلیموس کی ہیئت اور جغرافیہ کی کتابیں۔ اور اقلیدس۔ ارشمیدس۔ دیوفانتیں۔ تھیوں اور پرگا کے اپولونیئس کی تصانیف تھیں۔ انہیں خیالی نظریات اور وسیع قیاسات سے کوئی دلچسپی نہ تھی۔ وہ علم کو تعمیمی استقرا کی بنیاد بنانے کے خواہاں نہ تھے۔ بلکہ معلومات کو صرف علم میں اضافہ کرنے کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ یونانیوں نے جن

نتائج کا استخراج کیا تھا۔ ان کو عربوں نے قبول کرلیا۔ کیونکہ وہ سائنسی تحقیق کی رفتار میں عملی نظریات کی حیثیت سے ضروری تھے۔ لیکن جہاں کہیں علم وسیع تر ہو جانے کی وجہ سے ان نتائج کو نئے حقائق کے ساتھ مطابق بنانے کی ضرورت پیش آئی عربوں نے ان پر تنقید بھی کی۔ اور انہیں ترمیم بھی کرلیا۔ ان کو ملامت کی جاتی ہے۔ کہ انہوں نے یورپ کی سائنس پر اذعانی روح عائد کردی۔ یعنی ''عقائد'' تجویز کردیئے حالانکہ مسیحی یورپ پہلے ہی عقیدہ واذعان کے راستے پر گامزن تھا۔ اور یاد رکھنا چاہئے۔ کہ یہ نظریات یعنی نظام بطلیموسی ''آب وہوا'' کا جغرافیائی عقیدہ اور کیمیائی استحالہ کا عقیدہ جو یورپ کو عربوں سے حاصل ہوئے ہیں عربی نہیں بلکہ یونانی تھے۔ لیکن عربوں نے اس زمانے کے موجودہ مواد کو جس طریق سے استعمال کیا۔ وہ یونانیوں کے طریقے سے بالکل متضاد تھا یونانی نابغہ کا جو پہلو کمزور اور ناقص تھا۔ اس کی کمی کو عربوں نے پورا کردیا۔ یونانیوں کو صرف نظریہ اور تعیم سے شغف تھا۔ وہ واقعیت سے غافل وبے پرواہ تھے۔ لیکن اس کے بالکل برعکس عرب محققین نظریے کو چنداں اہمیت نہ دیتے تھے۔ ٹھوس حقائق کی جمع آوری میں مصروف رہتے تھے اور اپنے علم کی باقاعدگی اور کمیت کی طرف زیادہ توجہ کرتے تھے۔ نتیجہ خیز پائدار سائنس اور محض ڈھیلی ڈھالی سائنسی عجائب پسندی کے درمیان جو فرق وتفاوت ہے۔ وہ یہی ہے کہ کمیت کو کیفیت پر ترجیح دی جائے۔ اور پیائش میں انتہائی قابل حصول صحت ودرستی کا خیال رکھا جائے۔ عربوں کی سائنس کا وسیع عمل اسی معروضی تحقیق اور صحت کمیت کے ساتھ جاری رکھا جاتا تھا۔ انہوں نے بطلیموس کے علم الکائنات کو تو قبول کرلیا۔ لیکن اس کی فہرست نجوم یا سیاروں کی جدول یا اس کی پیمائشوں کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے خود ستاروں کی بے شمار فہرستیں مرتب کیں۔ جن میں بطلیموس کی فہرست کو صحیح بھی کیا۔ اور اس میں بہت بڑا اضافہ بھی کیا۔ انہوں نے سیاروں کی نئی جدولیں تیار کیں۔ اور کسوف کے ترچھے پن اور استقبال اعتدالین کے متعلق صحیح اقدار معلوم کیں۔ اور سمت الراس کی دو الگ الگ پیمائشوں سے کرہ ارضی کی جسامت کو معین کیا۔ انہوں نے ان مشاہدات کے لئے نہایت کار آمد آلات تیار کئے۔ جو یونانیوں کے آلات سے بہت بہتر تھے۔ اور صحت ودرستی میں ان آلات پر فوقیت رکھتے تھے۔ جو پندرھویں صدی میں نیورمبرگ کے مشہور کارخانے میں تیار کئے گئے تھے۔ ہر محقق بجائے خود اور آزادانہ کام شروع کردیتا۔ ذاتی شغف ورجحان کو بالکل کالعدم کردینے کی کوشش کرتا۔ اور مسلسل مشاہدہ نہایت باقاعدگی کے ساتھ جاری رکھتا۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ دمشق۔ بغداد اور قاہرہ کی رصدگاہوں میں یہ مشاہدے بارہ بارہ سال سے بھی زیادہ مدت تک جاری رہتے۔ وہ اپنی یادداشتوں میں صحت ودرستی کو اس قدر اہمیت دیتے تھے۔ کہ خاص دلچسپی اور اہمیت رکھنے والی یادداشتوں پر باقاعدہ قانونی حلف اٹھانے کے بعد دستخط کئے جاتے تھے۔

اسی قسم کی معروضی اور کمیت پسند روح ان کی تمام سرگرمیوں میں نمایاں نظر آتی ہے۔ جب المامون نے اپنے صاحب البرید ابن خورداذبہ کو حکم دیا کہ اس کی قلمرو اور اس کی مستعمل بری وبحری راستوں کا حال قلم بند کرے۔ تو اس کے ساتھ ہی یہ تاکید بھی کردی۔ کہ ہر مقام کا محل وقوع طول بلد اور عرض بلد سے معین کردیا جائے (یہ کتاب عربوں کی ان بے شمار جغرافیائی تصانیف میں سے ہے۔ جنہوں نے دنیا کا ایک نیا منظر اور ایک نیا جغرافیہ اہل عالم کی نظروں کے سامنے پیش کردیا)

البیرونی نے معدنیاتی نمونے جمع کرنے کے لئے چالیس سال سفر میں بسر کردیئے۔ اس نے مختلف اشیا کو الگ الگ تول کر اوزان مخصوصہ کے جو نقشے تیار کئے ہیں۔ وہ اب تک بالکل صحیح ہیں۔ ابن بیطار نے پوری دنیائے اسلام سے نباتاتی نمونے جمع کئے۔ اور ہندوستان اور ایران کی روئیدگیوں کا مقابلہ یونان اور ہسپانیہ کی نباتات سے کیا۔ اس کی کتاب میں چودہ سو پودوں کی تفصیلات درج ہیں۔ میسٹر نے اس کتاب کو ''محنت وجفاکشی کا یادگاری مینار'' قرار دیا ہے۔'' (صفحہ 258 تا 261)

3۔ ''عربوں نے صرف وہی ریاضیات پیدا نہیں کیں۔ جو سائنسی تجزیہ وتحلیل کا ناگزیر آلہ بننے والی تھیں۔ بلکہ انہوں نے تجربی تحقیق کے ان اسالیب کی بنیاد رکھ دی۔ جنہوں نے ریاضیاتی تجزیہ کے ساتھ مل کر زمانہ حال کے علم کیمسٹری کو جنم دیا۔ اس علم کی ابتدا ان عملیات سے ہوئی تھی۔ جو مصر کے ماہرین فلسمات اور زرگر لوگ استعمال کیا کرتے تھے۔ (یعنی دھاتوں کو ملا کر مختلف قسم کی مرکب دھاتیں تیار کرنا اور انہیں ایسے طریق سے رنگ دے دینا۔ کہ وہ سونے سے مشابہ معلوم ہوں) یہ عملیات مدت دراز سے پیشوایان مذاہب کے خفیہ اجارے کے طور پر محفوظ رکھے گئے تھے۔ اور حسب معمول صوفیانہ اور پراسرار افسونوں میں ملفوف تھے۔ لیکن جب وہ عربوں کے ہاتھ آئے۔ تو ان سے تحقیق کا وسیع اور منظم جذبہ پیدا ہوگیا جس سے عربوں نے تقطیر، تبخیر اور تصعید کے طریقے ایجاد کرلئے۔ اس کے علاوہ الکلی، شورے کا تیزاب۔ گندھک کا تیزاب (قدما کو سرکے کے سوا اور کوئی تیزاب معلوم نہ تھا) الکلی۔ پارے کے نمک۔ سرمہ اور بسمتھ کو دریافت کیا۔ اور بعد کی مکمل کیمسٹری اور طبعیاتی تحقیق کی بنیاد رکھ دی۔'' (صفحہ 262-263)

پاکیزہ نظمیں

حضرت مرزا رسول بیگ صاحب تہجد گزار تھے۔ کئی بار دیکھا گیا کہ تہجد کے وقت حضرت مسیح موعود کی عشق رسول میں ڈوبی ہوئی فارسی نظمیں

عجب نوریست در جان محمد

اور

در دلم جوشد ثنائے سرورے

بڑی خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔

(رفقاء احمد جلد اول ص 69 ملک صلاح الدین صاحب طبع اول 1951ء لاہور)

مکرم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب، چیئرمین اے اے سی پی

کمپیوٹر سائنس میں گریجوایشن کروانے والے

پاکستان کے چوٹی کے ادارہ جات

کوئی بھی تعلیمی ادارہ یا یونیورسٹی اسکالرز کی آماجگاہ ہوتی ہے۔ یہ کوئی کنڈرگارٹن، اصلاحی سکول یا نجی ادارہ نہیں ہوتا۔ سب سے بہترین یونیورسٹی یا انسٹیٹیوٹ وہ ہوتا ہے جس میں اساتذہ کی بڑی تعداد اپنے مخصوص میدانوں میں خوب مہارت رکھتی ہو۔ یقیناً ہمارے ملک کی بعض یونیورسٹیاں، کالج اور دیگر تعلیمی ادارے معاشرے میں مثالی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن ان میں سے بہت سے معیاری نہیں ہیں۔ ان کی فیسیں اور نخرے بہت ہوتے ہیں لیکن تعلیمی معیار نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔ ایک ایک بنگلے پر مشتمل یونیورسٹیاں غیر ملکی یونیورسٹیوں سے اپنا الحاق بتاتی ہیں۔ اور سادہ لوح طلباء کے مستقبل کے ساتھ کھیلتی ہیں۔ کمپیوٹر کے ڈگری کورسز جن کا تعلیمی دورانیہ بہت زیادہ ہوتا ہے انہیں صرف چھ یا نو ماہ میں پورا کروانے کی نہ صرف ضمانت دی جاتی ہے بلکہ یہ کورس ختم بھی کروا دیا جاتا ہے۔ چاہے طالب علم کی تشفی ہو یا نہ ہو، طویل دورانیے کا کورس جلد ختم کروانے کا مقصد طلباء کو تعلیم کی تیز تر فراہمی نہیں بلکہ جلد از جلد نئے طلباء داخل کرنا ہے۔ تاکہ ان سے داخلہ فیس، غیر نصابی سرگرمیوں کے نام پر دوسری بہت سی فیسیں وصول کی جاسکیں۔

ان تمام مسائل سے بچنے کے لئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) نے پاکستان بھر کے ایسے تعلیمی اداروں کا سروے مکمل کیا ہے جو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے منظور شدہ ہیں۔

ایک اہم بات جس کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے، وہ یہ کہ حکومت سے منظور شدہ، بہت سی یونیورسٹیاں کمپیوٹر سائنس میں ایم ایس سی کی دو سال کی تعلیم دیتی ہیں۔ جن میں داخلہ بی ایس سی کے بعد ہوتا ہے۔

یاد رکھنا چاہئے کہ کمپیوٹر سائنس میں ایم ایس سی ڈگری بی ایس کی ڈگری کے برابر سمجھی جاتی ہے۔ کیونکہ بی ایس اور ایم ایس سی کی ڈگریاں مجموعی طور پر 16 سال کی تعلیم کے برابر ہوتی ہیں۔ کمپیوٹر سائنس یا انجینئرنگ میں بی ایس کی معیاری ڈگری انٹرمیڈیٹ کے بعد کم از کم چار سال کی تعلیم پر محیط ہوتی ہے یا ہونی چاہئے۔ اس طرح بی ایس کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد مجموعی طور پر 16 سال کی تعلیم مکمل ہو جاتی ہے۔ بی ایس کا کورس 120 سے 130 کریڈٹس کے درمیان ہونا چاہئے۔

درج ذیل سروے پاکستان کی صف اول کی یونیورسٹیوں اور انسٹیٹیوٹس کا ہے۔ جن کی بظاہر فیسیں اور دیگر اخراجات زیادہ ہیں لیکن ان کے اعلیٰ معیار تعلیم کے علاوہ تعلیم یافتہ اساتذہ، ان یونیورسٹیوں اور انسٹیٹیوٹس کا انفراسٹرکچر، جدید کمپیوٹرز اور لیب، بین الاقوامی معیار کے ریسرچ سنٹرز، لائبریریاں اور طلباء کو جاری کئے جانے والے سکالرشپ کے سامنے ان کی فیسیں اور دیگر اخراجات معمولی دکھائی دیتے ہیں۔ ان اداروں سے کمپیوٹر سائنس کی ڈگری حاصل کرنے والے طلباء ملک سے باہر بھی مزید اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں، بلکہ ان اداروں کے فارغ التحصیل طلباء امریکہ اور یورپ کے طلباء کے معیار کے برابر پہنچ جاتے ہیں۔ بیرون ملک قائم یونیورسٹیوں کی فیسیں ان کے مقابلے میں بہت زیادہ ہیں۔ نیز یہ کہ یہاں سے بی ایس (گریجوایشن) کرنے کے بعد امریکہ اور یورپ سے ایم ایس اور پی ایچ ڈی کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی۔ پاکستان میں بھی چند اچھے ادارے ایم ایس اور پی ایچ ڈی کروا رہے ہیں یا مستقبل قریب میں شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان تعلیمی اداروں کا تعارف انشاء اللہ العزیز جلد ہی پیش کیا جائے گا۔ بنیادی طور پر کمپیوٹر سائنس کے لئے ریاضی (Math) کے مضمون کا انٹرمیڈیٹ میں پڑھنا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ فزکس بھی پڑھنی چاہئے۔ خاکسار کی ذاتی رائے یہ ہے کہ ایف ایس سی میں پری انجینئرنگ کے مضامین زیادہ مناسب ہیں، اسی مناسبت سے اے لیولز میں بھی مضامین کا انتخاب کرنا چاہئے۔ مندرجہ ذیل ایسے ادارہ جات کی لسٹ اور دیگر تفصیلات پیش کی جارہی ہیں جو کمپیوٹر سائنس میں گریجوایشن کرواتے ہیں۔

(تفصیل کے لئے دیکھیں صفحہ 5-6 ←)

کمپیوٹر سائنس میں گریجوایشن کروانے والے ان اداروں کی فہرست

ان ادارہ جات کے گریجوایٹس کو امریکہ و یورپ سے ایم ایس اور پی ایچ ڈی کرنے میں مشکل پیش نہیں آتی

University/Institute/College Name	Degree	Course Duration	Admission time	Admission Criteria	Web Site / Email address/ Phone number
Lahore					
National University of Computer & Emerging Sciences (FAST-NUCES) Lahore Campus	BS CS	4 years	Once a year in June/July	Intermediate/ A-Levels **100% Entry Test**	www.fast.edu (042) 111-128-128
LUMS	BSc (Hons)	4 Years	Once a year in February	Intermediate/A-Levels **SAT II**	www.lums.edu.pk (042) 5722670-79
University of Engineering and Technology (UET) Lahore	BCS (Hons)	4 years	Once a year in September	50% marks in one of the following. 1-FSc (pre engineering) 2-Intermediate in Computer Science. 3-FSc (Maths, Stat, Physics) **30% Entry Test** **70% Academic**	www.uet.edu.pk/compsc1 Email address: admissions@uet.edu.pk (042) 6829260
Government College Lahore	BCS (Hons)	4 years	Once a year in September	Intermediate with Mathematics and 60% marks. *or* A-Level with Mathematics and B-grade *or* B.A./B.Sc. with Mathematics with 60% marks **100% Entry Test**	www.gclahore.edu.pk (042) 712 0028 (042) 723 2269
University of Central Punjab (formerly PICS)	BS CS	3-4 years	3 times a year in July, November, and March	F. Sc/A Levels **100% Entry Test**	www.pics.edu.pk (042) 5755314-7
Rawalpindi/Islamabad					
National University of Computer & Emerging Sciences (FAST-NUCES) Islamabad Campus	BS	4 years	Once a year in June/July	Intermediate/ A-Levels **100% Entry Test**	www.fast.edu (051) 111-128-128
National University of Science & Technology (NUST) Rawalpindi Campus	BCSE (Bachelors in Computer Software Engineering)	3.5 years	Once a year in June/July	Minimum of 60% marks in Matric and F. Sc / A-Levels **80% Entry Test** **20% Academic**	www.nust.edu.pk (051) 9271581 (051) 9271582 (051) 561-30318

ایف ایس سی میں پری انجینئرنگ کے مضامین زیادہ مناسب ہیں، اسی مناسبت سے اے لیولز میں بھی مضامین کا انتخاب کرنا چاہیے

University/Institute/College Name	Degree	Course Duration	Admission time	Admission Criteria	Web Site / Email address/ Phone number
	BCSE (Bachelors in Computer System Engineering)	3.5 years	Once a year in June/July	Minimum of 60% marks in Matric and F. Sc / A-Levels **80% Entry Test** **20% Academic**	www.nust.edu.pk (051) 9271581 (051) 9271582 (051) 561-30318
	BIT	3.5 years	Once a year in July	Minimum of 60% marks in Matric and F. Sc / A-Levels **80% Entry Test** **20% Academic**	www.nust.edu.pk (051) 9271581 (051) 9271582 (051) 561-30318
Comsats CIIT Islamabad	BCS	4 Years	Once a year in June/July	45% Marks in F. Sc **50% Entry Test** **40% Intermediate** **10% Matric**	www.ciit.edu.pk (051) 444 8371-2
Bahria University E-8, Naval Complex Islamabad	BS CS	4 years	Twice a year in Jul/Aug and Dec/Jan	F. Sc / A-Levels with Math **100% Entry Test**	www.bci.edu.pk (051) 20063664-208
SZABIST Islamabad Campus	BCS (Hons)	3 years	Twice a year	Intermediate/A-Level with 55% **100% Entry Test**	www.szabist.edu.pk (051) 285 5151-2
			Karachi		
National University of Computer & Emerging Sciences (FAST-NUCES) Karachi Campus	BS CS	4 years	Once a year in June/July	Intermediate/ A-Levels **100% Entry Test**	www.fast.edu (021) 111-128-128
SZABIST Karachi	BCS (Hons)	3 years	Twice a year in Jun/July and Dec/Jan	Intermediate/A-Level with 55% **100% Entry Test**	www.szabist.edu.pk (021) 5830447-8
NED University of Engineering and Technology Karachi	BCIT	4 years	Once a year in September	F. Sc **Entry Test**	www.neduet.edu.pk (021) 496 9261-8
Karachi University Karachi	BS CS	4 years	Once a year in May/Jun	F. Sc **Entry Test**	www.ku.edu.pk (021) 9243131
Sir Syed University of Engineering and Technology	BS	4 years	Once a year in October	F. Sc /ICS with 60% marks **10% Matric** **30% Intermediate** **60% Entry Test**	www.sirsyed.ssuet.edu.pk (021) 111-944-944
			NWFP		
Ghulam Ishaq Khan Institute (GIKI) Topi, NWFP	BCSE (Bachelors in Computer Software Engineering)	4 years	Once a year in June/July	60% marks in F. Sc / A-Levels **100% Entry Test**	www.giki.edu.pk (0938) 71858 Ext. 2301 & 2538
	BCSE (Bachelors in Computer System Engineering)	4 years	Once a year in June/July	60% marks in F. Sc / A-Levels **100% Entry Test**	www.giki.edu.pk (0938) 71858 Ext. 2301 & 2538
National University of Computer & Emerging Sciences (FAST-NUCES) Peshawar Campus	BS	4 years	Once a year in June/July	Intermediate/ A-Levels **100% Entry Test**	www.fast.edu (091) 823321

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار عرصہ دو سال سے بیمار چلا آ رہا ہے مسلسل صدمات نے نڈھال کر دیا ہے۔ اسی طرح میرے بڑے اور مشفق بھائی حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت امریکہ بھی بیمار چلے آ رہے ہیں۔ میرا بڑا بیٹا بھی بیمار ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کی درخواست ہے۔

داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان

شعبہ کمپیوٹر خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش منداحباب اپنی درخواستیں 27 جون 2002 تک دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر ہٰذا سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(1) Office Automation & Composing
Urdu,English)Inpage, MS Office
دورانیہ 3 ماہ

(2)Professional Graphic Designing & Animation Corel Draw, Adobe Photoshop, Flash
دورانیہ 3 ماہ

مندرجہ بالا دونوں کورسز کے امیدوار Windows 98/2000/XP میں مہارت رکھتے ہوں۔

(3) I-Commerce
HTML, DHTML, JavaScript, ASP, Ms Access)
دورانیہ 3 ماہ

اہلیت: امیدوار کسی Programing Language میں کام کر چکے ہوں مثلاً (C/C++/Foxpro)

شیڈول

درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 جون 2002ء
انٹرویو 29 جون 2002ء
اعلان نتائج 30 جون 2002ء
اجراء کلاسز یکم جولائی 2002ء

(شعبہ کمپیوٹر خدام الاحمدیہ پاکستان)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 جون 2002ء بروز اتوار مکرم حافظ ناصر الدین صاحب کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام "اعزاز الدین" تجویز ہوا۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید کا پوتا اور مکرم حبیب اللہ خان گورایہ صاحب آف چک نمبر 49 جنوبی سرگودھا حال مقیم دارالعلوم غربی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور سے لکھتے ہیں کہ خاکسار چھوٹے بھائی مکرم ناصر احمد صاحب صدیقی صدر ہومیو پیتھک احمدیہ ریسرچ ایسوسی ایشن ربوہ کا دل کا آپریشن 17 جون کو سرجی میڈ ہسپتال لاہور میں ہوا اور آئیورٹک والو نکال کر مصنوعی والو لگایا گیا ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت و سلامتی عطا کرے۔ آمین

مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا کے والد مکرم رشید احمد سروعہ صاحب دارالبرکات ربوہ دل کی تکلیف اور بلڈ پریشر کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم سجاد احمد خالد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی ایک عزیزہ صفیہ بیگم صاحبہ گردے فیل ہو جانے کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ ایک گردہ تبدیل کرنے کے باوجود طبیعت بہتری کی طرف مائل نہیں ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے (آمین)

مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد طارق نجم الثاقب کا فضل عمر ہسپتال میں ٹانسلز کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

خون کا عطیہ دیکر قیمتی جانیں بچائیں۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل اور انعامی سکالرشپ 2002

مکرم میاں محمد صدیق بانی (مرحوم) کی طرف سے ہر سال انٹرمیڈیٹ کے بورڈ کے امتحان میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جائیں گے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ سالانہ (1) پری میڈیکل (احمدی طالب علم/طالبہ علم جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لے گا) (2) پری انجینئرنگ (احمدی طالب علم/طالبہ جو پاکستان بھر میں زیادہ نمبر لے گا) (3) انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز (احمدی طالب علم/طالبہ جو پاکستان بھر میں سالانہ امتحان میں سب سے زیادہ نمبر لے گا۔

انٹرمیڈیٹ کے فائنل امتحان (بورڈ) میں ان تینوں شعبہ جات میں جو بھی احمدی طالبہ/طالب علم پاکستان بھر کے تمام احمدی طلبہ سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ ایک عدد گولڈ میڈل اور 25000 روپے سکالرشپ کا مستحق قرار پائے گا۔ (خواہ اس کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو۔)

انٹرمیڈیٹ کا امتحان 2002ء دینے والے تمام احمدی طلباء وطالبات خواہ ان کا تعلق پنجاب سندھ سرحد بلوچستان یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو اس انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔

قواعد وضوابط

☆ اس سکیم کا اطلاق انٹرمیڈیٹ بورڈز کے سالانہ امتحان 2001ء سے ہوگا (اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا۔) واضح ہو کہ 2001ء میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ سکالرشپ اور میڈلز دیئے جا چکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف First Annual Examination پر ہوگا۔

☆ By Part یا Division improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

☆ سالانہ امتحان 2002ء میں 800 یا 800 سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء وطالبات درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

☆ طالبات اور طلباء کے لئے الگ الگ معیار نہ ہو بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا۔ وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کی آخری تاریخ اور طریقہ کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ انٹرمیڈیٹ کی سند یا Mark Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم صدر جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے مستحق قرار پانے والے طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی۔

☆ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2002ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج لاہور نے F.A/F.Sc میں داخلے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 جون 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے نوائے وقت 20 جون 2002ء۔

گورنمنٹ FC کالج لاہور نے FA/F.Sc میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 جولائی 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 20 جون 2002ء۔

اعلان داخلہ

گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلبرگ لاہور نے ایف اے/ایف ایس سی پارٹ I میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم جولائی 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 19 جون 2002ء۔

کوئین میری کالج لاہور نے F.A/F.Sc پارٹ ون میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 جون 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے جنگ 19 جون 2002ء۔

بقیہ صفحہ 1

جبکہ آرٹس گروپ میں
اول: عائشہ صدیقہ بنت نصیر احمد صفدر صاحب 738 نمبر
دوم: صائمہ نسرین بنت عبدالرحمٰن صاحب 711 نمبر
سوئم: سعیدہ طلعت بنت محمد یعقوب 686 نمبر

باعث افتخار اور نمایاں ترین پہلو یہ ہے کہ آرٹس گروپ میں عائشہ صدیقہ فیصل آباد بورڈ میں اول قرار پائیں اور انہیں چیئرمین بورڈ کی طرف سے گولڈ میڈل -/5000 روپے نقد انعام اور کئی دوسرے انعامات سے نوازا گیا۔ اللہ تعالیٰ یہ نتائج مبارک کرے۔

(ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز سکول ربوہ)

پاکستان میں پہلی بار کمپیوٹر مانیٹر کو بطور کیبل T.V استعمال کریں یا سیکیورٹی کیمرہ کیلئے لگائیں۔
رابطہ کیلئے:
نصیر الیکٹرونکس
برادر پلازہ ہال روڈ لاہور PH:7230045-7233949
ربوہ میں PH:214592

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ	22-جون	زوال آفتاب	:	1-10
☆ ہفتہ	22-جون	غروب آفتاب	:	8-19
☆ اتوار	23-جون	طلوع فجر	:	4-21
☆ اتوار	23-جون	طلوع آفتاب	:	6-01

دینی مدارس کیلئے ساڑھے تیرہ ارب کا پیکج

حکومت نے رجسٹریشن کرانے والے مذہبی مدارس کیلئے ساڑھے تیرہ ارب روپے سے زائد کے پیکج کا اعلان کیا ہے۔حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی رقم دینی مدارس کے نصاب میں شامل کئے جانے والے مضامین انگریزی، ریاضی، اردو اور سائنس کی کتب خریدنے اور اساتذہ کی تنخواہوں کیلئے ہوگی۔ نئے مدارس کیلئے کلیرنس ضلعی ناظم دے گا۔انکار کی صورت میں ضلعی ناظم کو اس کا جواز فراہم کرنا ہوگا۔جس کے خلاف اپیل کی جاسکے گی۔ دینی مدارس کی رجسٹریشن کے باوجود علماء آزاد رہیں گے۔کسی کو کلمہ حق کہنے سے روکا نہیں جائے گا۔وفاقی وزیر مذہبی امور نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ دینی مدارس کی رجسٹریشن امریکی دباؤ پر نہیں کی جارہی۔

مدارس آرڈیننس برداشت نہیں۔مذہبی حلقے

دینی حلقوں نے ''مدارس آرڈیننس'' کو دینی معاملات میں مکمل کھلا مداخلت قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی ہے۔حکومت کو مدارس اور مساجد پر پابندی لگانے کا کوئی حق نہیں۔حکومت امداد کا لالچ دے کر دینی مدارس کو امریکی شکنجے میں جکڑنا چاہتی ہے۔سرفراز نعیمی۔غلام محمد سیالوی، پروفیسر ساجد میر، حافظ ادریس اور دیگر مذہبی رہنماؤں نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے وعدہ کیا تھا کہ مدارس کو اعتماد میں لئے بغیر کسی قسم کا آرڈیننس نہیں لایا جائے گا۔وعدہ خلافی پر وفاقی وزیر مذہبی امور استعفیٰ دیں۔

کشیدگی میں کمی کیلئے پاکستان کی کوششیں

قابل تعریف ہیں جرمنی کے امور خارجہ کے وزیر مملکت شردیگ نے بھارت کے ساتھ کشیدگی کم کرنے اور متنازعہ مسائل کے پر امن حل کے سلسلے میں پاکستانی کوششوں کی تعریف کی ہے۔جرمن وزیر خارجہ اسلام آباد پہنچے اور انہوں نے امور خارجہ کے نامزد وزیر مملکت انعام الحق کے ساتھ مذاکرات کئے۔ پاکستانی سرحدوں پر بھارتی فوج کے اجتماع سے پیدا ہونے والی صورتحال پر غور کیا گیا۔

خودکش حملے روک دیں فلسطینی صدر یاسر عرفات نے فدائیوں سے اپیل کی ہے کہ خودکش حملے روک دیں۔ تا کہ اسرائیلی وزیر اعظم کو ہمارے علاقے میں فوجی آپریشن کا جواز نہ مل سکے۔

اسرائیلی فوج نے مورچے سنبھال لئے

گزشتہ دنوں یکے بعد دیگرے دو خودکش حملوں سے ہونے والی ہلاکتوں کے بعد اسرائیلی فوج نے فلسطینیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر ظالمانہ کاروائی شروع کر دی ہے اور فلسطینی ہیڈ کوارٹر کے قریب مورچے سنبھال لئے ہیں۔اسرائیلی فوج بیت اللحم اور رملہ سمیت تین فلسطینی علاقوں میں گھس گئی اور فلسطینی ٹھکانوں پر راکٹوں سے حملے کئے۔قلقلیہ میں جھڑپ کے نتیجہ میں کمانڈر سمیت دو اسرائیلی فوجی ہلاک اور 4 زخمی ہو گئے۔

ریاض میں بم دھماکہ سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں کار میں نصب بم پھٹنے سے برطانوی شہری ہلاک ہو گیا۔

موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے **صندل** کی گولیاں **شادابی** استعمال کریں۔ خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے۔ قیمت -/20 روپے

تیار کردہ **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون نمبر 212434 فیکس 213966

آکسفورڈ سٹریم لائن سپوکن انگلش لینگویج کورس آڈیو سسٹم کی مدد سے صرف چار ماہ میں انگلش بولنے اور سن کر سمجھنے پر عبور حاصل کریں۔میٹرک سے ایم۔اے تک کے تمام سٹوڈنٹس کیلئے مفید۔

پہلے گروپ میں داخلہ جاری ہے۔

نیشنل کالج 23۔شکور پارک ربوہ

فون 212034-213757

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی

بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن

فون آفس 212764 گھر 211379

جرمن ولوکل ہومیوپیتھک ادویات

جرمن و لوکل ہومیوپیتھک ادویات، مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں، بائیوکیمک ادویات، سادہ ٹکیاں، گولیاں، شوگر آف ملک وغیرہ رعائتی قیمتوں پر دستیاب ہیں۔نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ۔ فون 213156

With New Digital Technology

UNIVERSAL VOLTAGE STABLIZERS

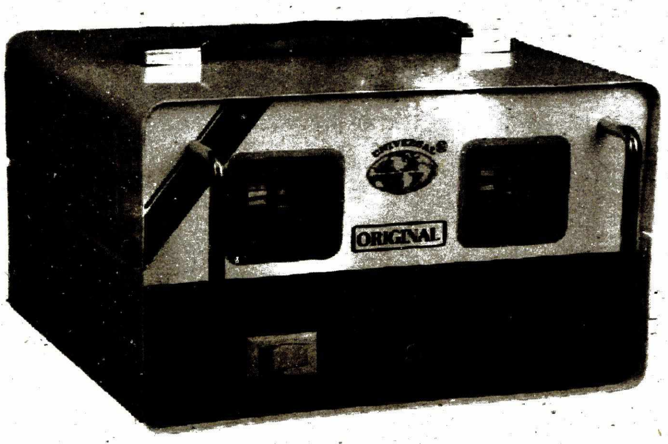

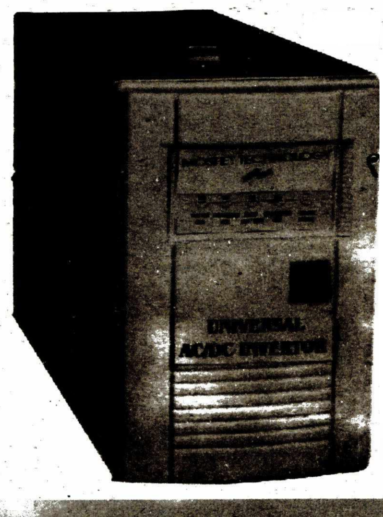

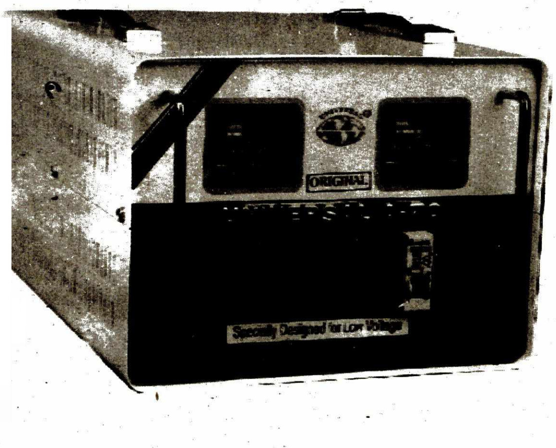

UNIVERSAL® TRADEMARK

Voltage Stabilizers/regulators for fridge, freezer computer, fax, dish anteena, photocopy machine air conditioned.

DC/AC Invertor UPS, 300W, 500W, 650W, 1000W

® Regd:77396,113314 © Copy Right:4851,4938,5562,5563,5046 Ⓓ Design Regd:6439

Dealer: Hassan Traders Opposite Blood Bank Rabwah